# رحمتِ الٰہی

## کا مستحق بنانے والے اعمال

01-June-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا
سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ ط

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡم ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصۡحٰبِکَ یَا حَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِکَ وَ اَصۡحٰبِکَ یَا نُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتکاف کی نِیّت فرمالیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

## دُرُود شریف کی فضیلت:

حضرتِ سیِّدُنا سَہل بن سعد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہُ سے روایت ہے کہ ایک روز سرکارِ نامدار، رسولوں کے سردار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ باہر تشریف لائے، اِس موقع پر ابوطلحہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنۡہ نے آگے بڑھ کر عرض کی، "یارَسُوۡلَ اللّٰہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آج چہرۂ مُبارَک پر خوشی کے آثار معلوم ہو رہے ہیں۔" فرمایا: "بے شک ابھی جبرئیلِ امین (عَلَیۡہِ السَّلام) میرے پاس آئے تھے اور اُنھوں نے کہا، اے محمد! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جس نے آپ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کے نامۂ اعمال میں دس (10) نیکیاں لکھے گا اور دس (10) گُناہ مٹادے گا اور دس (10) دَرَجات بڑھادے گا۔" (القول البدیع، ص ۲۴۲)

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے

**مختصر وضاحت:** یعنی ہم اپنے اُس پیارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

دُرود بھیجتے ہیں جو ہر بے سہارے کا سہارا اور آسرا ہیں اور ہم اپنے اُس پیارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر سلام بھیجتے ہیں جو ہم غافلوں کی خیر خبر رکھتے ہیں۔

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** حُصُولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ''نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ'' مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عَمَل سے بہتر ہے۔[1]

**دو مَدَنی پھول:** (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیْر کا ثواب نہیں مِلتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

## بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا۔ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تَعْظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ **صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوْبُوْا اِلَی اللّٰہِ** وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جَواب دُوں گا۔ بَیان کے بعد خُود آگے بَڑھ کر سَلام و مُصَافَحَہ اور اِنْفِرادِی کوشِش کروں گا

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج کے بیان میں ہم اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت

---

1 ۔۔۔ معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

کے واقعات، حُصُولِ رَحمَت کے طریقے اور رحمتِ الٰہی سے مَحرومی کے اسباب سنیں گے۔ آیئے! سب سے پہلے ایک رحمت بھری حکایت سنتے ہیں، چنانچہ

## جنت میں داخلہ رحمتِ الٰہی سے ہو گا:

حضرت سیّدُنا جابر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں کہ حُضُورنبیِ پاک، صاحبِ لَوْلاک صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہمارے پاس تشریف لائے اورارشاد فرمایا: ''ابھی میرے پاس میرے خلیل جبریل عَلَیْہِ السَّلَام آئے اور کہا: ''اے محمد (صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) اس ذات کی قسم! جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا! اللہ عَزَّوَجَلَّ کے ایک بندے نے سمندر میں ایک پہاڑ کی چوٹی پر 500 سال تک عبادت کی، اس پہاڑ (Mountain) کی چوڑائی اور لمبائی 30،30 ہاتھ تھی، اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے لئے انگلی جتنی چوڑی شیریں نہر نکالتا جس میں آہستہ آہستہ میٹھا پانی بہتا اور پہاڑ کے نیچے جمع ہو جاتا اور ہر رات انار کے درخت سے ایک انار نکلتا، جب شام ہوتی تو نیچے اُترتا، وضو کرتا اور وہ انار لے کر کھالیتا، پھر نماز کے لئے کھڑا ہو جاتا، اس نے بوقتِ وصال اللہ عَزَّوَجَلَّ سے سوال کیا کہ وہ سجدے کی حالت میں اس کی رُوح قبض فرمائے یہاں تک کہ (بروزِ قیامت بھی) وہ سجدے کی حالت میں ہی اُٹھایا جائے۔''

حضرت جبرئیل عَلَیْہِ السَّلَام نے کہا: جب اسے قیامت کے دن اُٹھایا جائے گا اور وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے سامنے کھڑا ہو گا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے مُتعلق ارشاد فرمائے گا: ''میرے بندے کو میری رحمت سے جنت میں داخل کر دو۔'' وہ عرض کرے گا: ''اے میرے پروردگار عَزَّوَجَلَّ! بلکہ میرے عمل سے۔'' اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''میرے بندے کو میری رحمت سے جنّت میں داخل کر دو۔'' وہ پھر عرض کرے گا: ''اے میرے پروردگار عَزَّوَجَلَّ! بلکہ میرے عمل سے۔'' تو اللہ عَزَّوَجَلَّ فرشتوں سے فرمائے گا: ''میرے بندے کے عمل کا میری دی گئی نعمتوں سے موازنہ (Compare) کرو۔'' تو آنکھ کی

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

نعمت اس کی 500 سالہ عبادت کو گھیر لے گی اور باقی جسم کی نعمتیں اس پر زائد ہوں گی۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ اِرشاد فرمائے گا: ''میرے بندے کو جہنّم میں داخل کر دو۔'' تو اسے جہنم کی طرف کھینچا جائے گا، وہ پکارے گا: ''اے پروردگار عَزَّوَجَلَّ! مجھے اپنی رحمت سے جنت میں داخل فرما دے۔'' تو اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''اسے واپس لے آؤ۔'' اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں کھڑا کیا جائے گا۔ پھر اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے اپنی ان نعمتوں کے بارے میں دریافت فرمائے گا جو اسے بیچ سمندر میں بلند پہاڑ پر عطا کی گئی تھیں۔ تو وہ عرض کرے گا: اے میرے پروردگار عَزَّوَجَلَّ! یہ سب کچھ کرنے والا تُو ہے۔'' اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرمائے گا: ''یہ سب میری رحمت سے ہی تو ہے اور میں اپنی رحمت سے ہی تجھے جنت میں بھی داخل کرتا ہوں۔ پھر اسے اللہ عَزَّوَجَلَّ داخلِ جنّت فرما دے گا۔

حضرت جبرئیل عَلَـیْہِ السَّلام نے عرض کی: ''اے محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَـیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! بے شک تمام اَشیاء اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے ہی ہیں۔'' (مستدرک علی الصحیحین، کتاب التوبۃ والانابۃ، ج۵، ص۳۵۵، الحدیث ۷۷۱۲)

گناہ گار طلبگارِ عفو و رَحمَت ہے

عذاب سہنے کا کس میں ہے حوصلہ یارَب

(وسائل بخشش، ص۷۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** دیکھا آپ نے کہ پانچ سو (500) سال کے طَوِیل عَرصے تک مُسلسَل عبادت کرنے والے نیک شخص کے ساتھ بھی جب اللہ عَزَّوَجَلَّ عدل فرمانے پر آیا تو وہ شخص بھی جہنّم کا حقدار قرار پایا اور بالآخر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کے صدقے ہی اس کا کام بن پایا، اس واقعے سے یہ مدنی پھول مِلا کہ کوئی شَخص کتنا ہی عابد وزاہد (یعنی عبادت گزار) کیوں نہ ہو، اس کو اپنے اعمال پر

www.dawateislami.net

## رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

بھروسا کرنے کے بجائے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت پر نظر رکھنی چاہیے ،اِسی میں اس کی کامیابی کی ضمانت ہے۔ یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت بہت وسیع ہے،وہ کسی کو مایوس نہیں لوٹاتا بلکہ بڑے سے بڑے گناہ گار کی ڈھیروں خطائیں بھی معاف فرمادیتاہے۔پارہ 25 سورۂ شُوریٰ کی آیت نمبر 25 میں ارشاد ہوتاہے:

وَ هُوَ الَّذِیْ یَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهٖ وَ یَعْفُوْا عَنِ السَّیِّاٰتِ وَ یَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ﴿۲۵﴾

**ترجَمۂ کنزالایمان:** اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول فرماتاہے اور گناہوں سے درگزر فرماتاہے۔اور جانتاہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت بے حد و بے حساب ہے،اس کے گنہگار بندے دن رات اس کی نافرمانیاں کرتے رہیں،اس کے حُقُوق کی پامالی سے بھی دریغ نہ کریں مگر پھر بھی وہ کریم رَبّ عَزَّوَجَلَّ ہمیں مسلسل مہلت دیتارہے اوراگر ہم سچی توبہ کرلیں تو ہماری ساری خطاؤں کو معاف فرماکر رحمتوں کی مزید بارش برساتے ہوئے ان گناہوں کو بھی نیکیوں سے بدل دیتاہے۔ہمیں بھی گناہوں سے بچتے ہوئے نیکیوں میں زندگی بسر کرنی چاہیے،اگر بتقاضائے بشریت کوئی گناہ سرزد ہوجائے تو توبہ میں تاخیر بھی نہیں کرنی چاہیے اور اس سے حُسنِ ظن رکھتے ہوئے عفوو درگزر کی اُمید رکھنی چاہیے، جیساکہ

## کریموں سے بڑھ کر کریم

ایک اَعرابی نے بارگاہِ رسالت میں عرض کی:"یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ! مخلوق کا حساب کون لے گا؟"ارشاد فرمایا:"اللہ تبارک وتعالیٰ" اس نے عرض کی:"کیا وہ خود لے گا؟" آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا:"ہاں" تو وہ اَعرابی مسکرادیا۔ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے مُسکرانے کی وجہ پوچھی تو اس نے عرض کی: ''کریم جب کسی پر قُدرت پاتا ہے تو معاف کر دیتا ہے، جب حساب لیتا ہے تو درگزر فرماتا ہے۔'' آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: ''اعرابی نے سچ کہا، جان لو! اللہ عَزَّوَجَلَّ سے بڑا کریم کوئی نہیں، وہ سب کریموں سے بڑھ کر کریم ہے۔'' (حکایتیں اور نصیحتیں، ص ۶۳۷)

پھر اس اعرابی نے عربی میں چند اشعار کہے، جن کا مفہوم کچھ یوں ہے:

(۱)... کریم کا حق جب کسی شخص کے نزدیک متعین ہو جائے تو وہ اپنی عزت کی وجہ سے اُسے معاف فرما دیتا ہے۔

(۲)... وہ نافرمان سے درگزر کر کے اس کے گناہ بخش دیتا ہے حالانکہ اس کا گناہ گار اور مجرم ہونا ثابت ہوتا ہے۔

میں نے مانا کہ سب سے بُرا ہوں کس کا ہوں؟ تیرا ہوں میں تِرا ہوں
ناز رحمت پہ مجھ کو بڑا ہے یاخدا تجھ سے میری دعا ہے

(وسائل بخشش مرمم، ص ۱۳۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** ہمیں بھی اپنے پالنے والے، ہر دم رحمتیں نازل فرمانے والے، مصیبتوں سے بچانے والے اور ہماری بخشش و مغفرت کرنے والے ربّ عَزَّوَجَلَّ سے ہمیشہ خیر کی اُمید اور اچھا گمان رکھنا چاہیے،

**یاد رہے کہ** ! اللہ تعالیٰ سے **اچھا گمان** (حُسنِ ظن) رکھنا **واجب** ہے۔ اس کی رحمت سے ہر گز مایوس نہیں ہونا چاہیے، وہ قدرت والا جسے چاہے جیسے چاہے نواز دے، وہ چاہے تو کسی ایک گُناہ پر ہماری پکڑ

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

فرمالے اور چاہے تو ایک نیکی پر ہی اپنے فضل و کرم سے بخشش و مغفرت فرمادے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ گناہ گاروں کی ڈھارس بندھانے کیلئے اُنہیں بخشش کی نوید (یعنی خوشخبری) سُناتے ہوئے پارہ 24 سُوْرَۃُ الزُّمَر کی آیت نمبر 53 میں ارشاد فرماتا ہے:

قُلْ يٰعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰۤى اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِيْعًا ؕ اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿۵۳﴾

ترجَمۂ کنزُالایمان: تم فرماؤ اے میرے وہ بندو جنھوں نے اپنی جانوں پر زِیادتی کی، اللہ کی رَحمت سے نااُمّید نہ ہو، بے شک اللہ سب گناہ بخش دیتا ہے۔ بے شک وُہی بخشنے والا مہربان ہے۔

## رحمتِ الٰہی سب کے لئے ہے

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کی کوئی حد نہیں ہے اور اس کی رحمت نیک اور بد سب کو پہنچتی ہے، منقول ہے، حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ کلیمُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنی مناجات (دُعا) میں عرض کی: "یاربّ عَزَّوَجَلَّ!" اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: **"لَبَّيْكَ يَا مُوْسٰى!"** آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے عرض کی: "یااللہ عَزَّوَجَلَّ! تُو تو مالک ہے، میری کیا حیثیت کہ تُو مجھے لبیک کہہ کر جواب دے۔" تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ارشاد فرمایا: "مجھے یہ پسند ہے کہ کوئی بندہ مجھے "یاربّ" پکارے تو میں اسے "لبیک" کہہ کر جواب دوں۔" حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ الصلوٰۃُ وَالسَّلَام نے عرض کی: "یاربّ عَزَّوَجَلَّ! کیا یہ ہر فرمانبردار بندے کے لئے ہے؟" ارشاد ہوا: "ہاں! بلکہ ہر گنہگار بندے کے لئے بھی ہے۔" تو حضرتِ سیِّدُنا موسیٰ عَلَیْہِ الصلوٰۃُ وَالسَّلَام نے عرض کی: "فرمانبردار کے لئے تو اس کی اطاعت کے سبب ہے اور گنہگار پر یہ کرم کس وجہ سے؟" تو جواب ارشاد ہوا: "اے موسیٰ! اگر میں بھلائی کرنے والے کو اس کی بھلائی کا بدلہ دُوں اور بُرائی کرنے والے پر اس کی بُرائی کی وجہ سے احسان نہ کروں تو میرا جُود و کرم کہاں جائے گا؟" (حکایتیں اور نصیحتیں، ص ۶۴۱)

www.dawateislami.net

## رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

لاج رکھ لے گناہ گاروں کی نام رحمٰن ہے ترا یا ربّ
عیب میرے نہ کھول محشر میں نام ستّار ہے ترا یا ربّ
بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل نام غفّار ہے ترا یا ربّ
سَبَقَتْ رَحْمَتِیْ عَلٰی غَضَبِیْ تُو نے جب سے سُنادیا یاربّ!
آسرا ہم گنہگاروں کا اور مضبوط ہو گیا یاربّ!

(ذوقِ نعت، ص، ۵۹، ۶۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## عوام میں پائی جانے والی ایک غلط فہمی

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** یقیناً اللہ عَزَّوَجَلَّ اپنے بندوں پر رحیم وکریم ہے، مگر اس کا مطلب ہرگز یہ نہیں کہ بندے اس کی نافرمانیاں کریں، اس کے احکامات پر عمل کرنے میں سُستی کریں اور پھر بھی اس کی رحمت سے اُمید لگائے رہیں۔ جان بوجھ کر **نمازیں قضا** کرتے رہیں اور یہ ذہن بنائے رہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی **رحمت بہت بڑی** ہے، بِلا عُذرِ شرعی ماہِ **رمضان المبارک کے فرض روزے** جان بوجھ کر چھوڑتے رہیں اور یہ ذہن بنائے رہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی **رحمت بہت بڑی** ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے بخشش ومغفرت کی اُمید ضرور ہونی چاہیے، مگر ساتھ ہی نیک اعمال بھی کرنے چاہئیں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے مُتَعَلِّق لوگوں میں ایک غلط فہمی پائی جاتی ہے کہ عُموماً گناہ گار و بے عمل لوگ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کو دلیل بنا کر اپنی گرفت کے بارے میں بے فکر ہو جاتے ہیں اور اس طرح کی باتیں بناتے ہیں کہ **"ہمیں کامل یقین ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں عذاب نہ دے گا، اس کی رحمت بہت وسیع ہے، ہم اگر تھوڑے بہت گناہ کر بھی لیں تو اس کی رحمت کے خزانوں میں کمی تھوڑی ہو جائے گی؟** وغیرہ

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

**وغیرہ، یاد رہے!** ایسے خیالات رکھنے والوں کو حدیثِ پاک میں بے وقوف کہا گیا ہے۔

نبیِ اکرم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: **عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کو اپنا تابعدار بنالے اور موت کے بعد کے لئے عمل کرے اور عاجز وہ شخص ہے جو اپنی خواہشات پر چلتا ہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی امید بھی کرتا ہو۔** (مشکوۃ ج۳، ص ۱۳۰، حدیث: ۵۲۸۹)

حضرت یحیٰی بن معاذ رازی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ارشاد فرماتے ہیں: ''کوئی حماقت اس سے بڑھ کر نہ ہوگی کہ انسان دوزخ کا بیج بوئے اور جنت کی فصل کاٹنے کی اُمید رکھے، کام گناہ گاروں والے اور مقام نیکوں والا تلاش کرے۔'' (کیمیائے سعادت، ج ۲، ص ۸۱۱)

مرے گرچہ گناہ ہیں حد سے سوا مگر ان سے امید ہے تجھ سے رَجا
تُو رحیم ہے ان کا کرم ہے گوا وہ کریم ہیں تیری عطا کی قسم

(حدائقِ بخشش، ص ۸۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** گناہوں کے باوجود رحمتِ الٰہی سے بخشش کی امید رکھنے کا **ایک نقصان** یہ ہوتا ہے کہ انسان گناہوں پر دلیر (Bold) ہو جاتا ہے اور گناہ کے بعد شیطان کی جانب سے اسی طرح کی میٹھی میٹھی باتیں قبول کرنے کی عادت، پچھلے گناہوں پر ندامت کے بجائے آئندہ گناہ کرنے کی جُرأت پیدا ہو جاتی ہے۔ **دوسرا نقصان** یہ ہوتا ہے کہ ایسے شخص کو نصیحت کی بات بُری محسوس ہوتی ہے اور **مَعَاذَاللہ** عَزَّوَجَلَّ ایسا شخص کبھی تو عذابات پر مشتمل آیات و احادیث سے بیزاریت کا اظہار بھی کر دیتا ہے۔ **یاد رہے!** کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا یقین رکھنا واجب ہے، لیکن رحمت کو دلیل بنا کر گناہوں میں مشغول رہنا بُرا کام ہے۔

www.dawateislami.net

## خوش فہمی سے نکلنے کے دو(2) طریقے

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اس خوش فہمی سے نکلنے کیلئے یوں غور و فکر کیجئے کہ اگر معاملہ ہمیشہ ایسا ہی ہوتا کہ ہر ایک گناہ گار کو رحمتِ الٰہی سے بخش دیا جاتا تو پھر ہزار ہا مسلمان قبر کے عذابوں میں کیوں گرفتار ہوتے ہیں یا ہوں گے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ذہن نشین رکھئے کہ انبیاء کرام عَلَیْہِمُ السَّلام، صحابہ کرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان اور اولیاء عظام رَحِمَہُمُ اللہُ تَعَالٰی سے زیادہ کسی کو اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کا یقین نہیں ہوسکتا، اس کے باوجود بھی یہ نیک ہستیاں عبادت و تلاوت اور نیک اعمال کی کثرت میں ہر گز سُستی نہ کرتیں، ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے بڑھ کر کون بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہوگا مگر پھر بھی سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ساری ساری رات عبادت میں مَشْغُول رہا کرتے، چنانچہ

## شکر گزار بندہ نہ بنوں

اُمّ المومنین حضرتِ سیدتنا عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھا فرماتی ہیں کہ نور کے پیکر، تمام نبیوں کے سَرْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رات کو اُٹھ کر نماز ادا فرماتے، یہاں تک کہ آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدمین شریفین سُوج گئے۔ میں نے عرض کی، ''آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ حالانکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سبب سے آپ کے اگلوں اور پچھلوں کے گناہ معاف فرمادیئے ہیں۔'' تو ارشاد فرمایا: ''کیا میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کا شکر گزار بندہ بنا پسند نہ کروں۔'' (بخاری، کتاب التہجد، باب قیام النبی حتی ترم قدماہ، ج۱، ص ۳۸۴، رقم ۱۱۳۰)

روتا ہے جو راتوں کو اُمّت کی محبّت میں — وہ شافعِ محشر ہے سردار مدینے کا
راتوں کو جو روتا ہے اور خاک پہ سوتا ہے — غم خوار ہے، سادہ ہے مختار مدینے کا

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

(وسائل بخشش مرمم، ص۱۸۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** یہ بات واضح ہوگئی کہ ہمیں نیک اعمال کرنے کے ساتھ ساتھ گناہوں سے بچتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے بخشش کی اُمید بھی رکھنی چاہیے اور اس کی خُفیہ تدبیر سے بھی ہر وقت ڈرتے رہنا چاہیے۔ آیئے! اب چند ایسے نیک اعمال کے بارے میں سنتے ہیں کہ جن کی برکت سے بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کا حقدار بن جاتا ہے، چنانچہ

## (1) ذکرُاللہ کرنا

**رحمتِ الٰہی کا مستحق** بنانے والا ایک عمل اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنا بھی ہے، ذِکْرُ اللہ میں دِلوں کا چین ہے، ذِکْرُ اللہ سے بیماریوں اور رنج و غم سے نجات ملتی ہے، ذِکْرُ اللہ سے تنگدستی دُور ہوتی ہے اور ذِکْرُ اللہ کرنے والا ہر وقت رحمتِ خُداوندی کے سائے میں رہتا ہے، فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: جب کوئی بندہ میرا ذِکر کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں، اگر وہ مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں بھی اسے تنہا یاد کرتا ہوں اور اگر وہ میرا ذکر کسی مجمع (Gathering) میں کرتا ہے تو میں اس سے بہتر مجمع میں اس کا ذِکر کرتا ہوں، اگر وہ ایک بالشت مجھ سے قریب ہوتا ہے تو میری رحمت اس سے ایک ہاتھ قریب ہو جاتی ہے اور اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب آتا ہے تو میری رحمت اس سے دو ہاتھ قریب ہو جاتی ہے اور اگر وہ میرے پاس چلتے ہوئے آتا ہے تو میری رحمت اس کے پاس دوڑتی ہوئی آتی ہے۔" (بخاری، کتاب التوحید، باب قول اللہ ویحذرکم اللہ نفسہ، رقم ۷۴۰۵، ج۴، ص۵۴۱)

کاش لب پر مرے رہے جاری ذِکر آٹھوں پہر تِرا یاربّ

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

چشمِ تر اور قلبِ مُضطر دے اپنی اُلفت کی مے پلا یاربّ

(وسائل بخشش، ص۷۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## (2)خوفِ خدا

**رحمتِ الٰہی کا مستحق** بنانے والا ایک عمل **خوفِ خدا** بھی ہے،خوفِ خدا کی برکت سے گناہوں سے بچنا آسان ہو جاتا ہے،خوفِ خدا سے فکرِ آخرت پیدا ہوتی ہے،خوفِ خدا رکھنے والے کو دو جنّتیں ملیں گی،خوفِ خدا رکھنے والے کو سبز موتیوں کا محل عطا کیا جائے گا،خوفِ خدا سے بہنے والا آنسو چہرے کے جس حصے پر بہتا ہے وہ جہنّم پر حرام ہو جاتا ہے۔

حضرتِ سیِّدُنا نَضر بن سعد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: کسی کی آنکھ سے خوفِ الٰہی سے آنسو بہتے ہیں تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے چہرے کو جہنّم پر حرام فرما دیتا ہے۔اگر وہ آنسو اس کے رُخسار (Cheek) پر بہہ جائیں تو قیامت کے دن نہ وہ ذلیل ہو گا اور نہ اس پر کوئی ظلم ہو گا۔اور اگر کوئی غمگین شخص اللہ عَزَّوَجَلَّ کے خوف سے کچھ لوگوں کے درمیان میں روئے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کے رونے کے سبب ان لوگوں پر بھی رحم فرماتا ہے۔آنسو کے علاوہ ہر عمل کا وزن کیا جائے گا اور آنسوؤں کا ایک قطرہ آگ کے سمندروں کو بجھا دیتا ہے۔(موسوعۃ للامام ابن ابی الدنیا،کتاب الرقۃ والبکاء،الحدیث ۱۴،ج۳،ص۱۷۲)

مرے اشک بہتے رہیں کاش ہر دم ترے خوف سے یاخدا یاالٰہی

ترے خوف سے تیرے ڈر سے ہمیشہ میں تھرتھر رہوں کانپتا یاالٰہی

www.dawateislami.net

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۱۰۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## (3) قرآنِ کریم کی تِلاوَت

**رحمتِ الٰہی کا مستحق** بنانے والا ایک عمل **تلاوتِ قرآن** بھی ہے۔ قرآنِ کریم وَحْیِ الٰہی ہے، یہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا قُرب پانے کا ذَریعہ اور ہدایت کا مجموعہ ہے، یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کی شَفاعت کرے گا، قیامت کے دن تِلاوت کرنے والوں کو کچھ گھبراہٹ نہ ہوگی، نہ ہی ان سے حساب وکتاب لیا جائے گا، قرآنِ پاک کی تلاوت اَفْضل عِبادت اور رحمت وبرکت کے نزول کا ذریعہ ہے، جیسا کہ حضرتِ سیِّدُنا ابُوہُرَیرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں: "جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے وہ اپنے رہنے والوں پر کُشادہ ہوتا ہے، اس کی بھلائی کثیر ہوتی ہے، اس میں فِرشتے حاضر ہوتے اور شَیاطین اس سے نکل جاتے ہیں۔ (احیاء العلوم (مترجم)، ج۱، ص۸۲۶)

نبیِ رحمت، شَفیعِ اُمّت صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم نے ارشاد فرمایا، "جو قوم اللہ عَزَّوَجَلَّ کے گھروں میں سے کسی ایک گھر میں کتاب اللہ کی تلاوت کرنے اور سیکھنے سکھانے کے لئے جمع ہوتی ہے تو ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے، انہیں رحمت ڈھانپ لیتی ہے، ملائکہ انہیں (اپنے پروں سے) چُھوتے ہیں اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ملائکہ کے سامنے ان کا چرچا فرماتا ہے۔" (مسلم، کتاب الذکر والدعاء، باب فضل الاجتماع علی تلاوۃ القرآن، رقم ۶۸۵۳، ص۱۱۱۰)

دے شوقِ تلاوت دے ذوقِ عبادت
رہوں باوضو میں سدا یاالٰہی

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

(وسائل بخشش، ص ۱۰۲)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## (4) مسجدوں سے محبّت

**رحمتِ الٰہی** کا مستحق بنانے والا ایک عمل **مساجد سے محبّت** کرنا ہے حدیثِ پاک میں ہے: "**مَنْ اَلِفَ الْمَسْجِدَ اَلِفَهُ اللهُ** جو مسجد سے محبّت کرتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنا محبوب بنالیتا ہے۔" (مجمع الزوائد، کتاب الصلوۃ، باب لزوم المساجد، رقم ۲۰۳۱، ج ۲، ص ۱۳۵) مسجدوں میں جانے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت کرنے، ذِکرودُرود میں مشغول رہنے سے رحمتِ الٰہی کا نُزول ہوتا ہے جیساکہ

نبیِ کریم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: مسجد ہر پرہیز گار کا گھر ہے اور جس کا گھر مسجد ہو اللہ عَزَّوَجَلَّ اسے اپنی رحمت، رضا اور پُلِ صراط سے باحفاظت گزار کر اپنی رضا والے گھر جنت کی ضمانت دیتا ہے۔" (مجمع الزوائد، کتاب الصلوۃ، باب لزوم المسجد، رقم ۲۰۲۶، ج ۲، ص ۱۳۴) ایک روایت میں ہے کہ جب کوئی بندہ ذِکر و نماز کیلئے مسجد کو ٹھکانا بنالیتا ہے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس سے ایسے خوش ہوتا ہے جیسے لوگ اپنے گمشدہ شخص کی اپنے ہاں آمد پر خوش ہوتے ہیں۔" (سنن ابن ماجہ، کتاب المساجد والجماعات، باب لزوم المساجد، رقم ۸۰۰، ج ۱، ص ۴۳۸)

ہوجائیں مولا مسجدیں آباد سب کی سب
سب کو نمازی دے بنا یا ربّ مصطفٰے

(وسائل بخشش مرمم، ص ۱۳۱)

**صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی سے مَحرومی کے اسباب

## (1) گناہوں کے سبب رحمتِ الٰہی سے محرومی

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** ہم رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال کے مُتَعَلِّق سُن رہے تھے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کا ذکر کرنا، **خوفِ خدا رکھنا، تلاوتِ قرآن کرنا، مساجد سے محبت کرنا ان میں نماز پڑھنا** وغیرہ ایسے اعمال ہیں کہ ان کی برکت سے بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت کا حقدار بن جاتا ہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہمیں بھی نیک اعمال کرنے اور گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ گناہوں کی نحوست سے بندہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رحمت سے محروم ہو جاتا ہے، جیسا کہ

حضرتِ سیِّدُنا عبد اللہ بن علوی شافعی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: "اللہ عَزَّوَجَلَّ کی نظرِ رحمت سے محروم ہونے اور اس کے ناراض ہونے کی علامت یہ ہے کہ بندہ گناہوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ (رسالۃ المذاکرۃ مع الاخوان المحبین من اہل الخیر والدین (مترجم)، ص۴۳۔) اور ایک گناہ کی نحوست یہ ہوتی ہے کہ بندہ دیگر گناہوں میں پڑ جاتا ہے لہٰذا گُناہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا اس سے بچنے ہی میں عافیت ہے، حضرت سَیِّدُنا بلال بن سعد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہ فرماتے ہیں: گُناہ کے چھوٹا ہونے کو نہ دیکھو بلکہ یہ دیکھو کہ تم کس کی نافرمانی کر رہے ہو۔ (الزواجر عن اقتراف الکبائر، مقدمۃ فی تعریف الکبیرۃ، خاتمۃ فی التحذیر۔۔ الخ، ۱/ ۲۷) اگر گُناہ کا اِرادہ کرتے وَقْت ہماری یہ مدنی سوچ بن جائے کہ میں جس رَبِّ کریم عَزَّوَجَلَّ کی نافرمانی کر رہا ہوں وہ تو مجھے ہر وَقْت ہر حال میں دیکھ رہا ہے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ اس طرح کافی حد تک گُناہوں سے چھٹکارا نصیب ہو جائے گا۔ یاد رکھئے! سارے ہی گناہ رحمتِ الٰہی سے محرومی کا سبب ہیں، آیئے! ان میں سے چند گناہوں کے بارے میں سنتے ہیں۔

www.dawateislami.net

## (2)والدین کی نافرمانی

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے محرومی کا ایک سبب **والدین کی نافرمانی** کرنا، انہیں تکلیف پہنچانا، ان کی خدمت سے محروم رہ کر اپنی بخشش و مغفرت نہ کروانا بھی ہے۔ رحمتِ عالَم، نُورِ مجسَّم صلَّی اللہ تعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: "(جبریل امین عَلَیْہِ السَّلَام نے دعا کی:) جس نے اپنے والدین یا دونوں میں سے کسی ایک کو پایا لیکن ان کے ساتھ اچھا سُلُوک نہ کیا اور جہنَّم میں داخل ہو گیا تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے اپنی رحمت سے دُور کرے۔ تو میں نے کہا: اٰمین۔" (المعجم الکبیر، الحدیث: ۱۲۵۵۱، ج ۱۲، ص ۶۶)

کس کے در پر میں جاؤں گا مولا
گر تُو ناراض ہو گیا یاربّ

(وسائل بخشش مرمم، ص ۸۰)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** (اللہ عَزَّوَجَلَّ نے ہمیں) والدین (Parents) کے ساتھ بھلائی کرنے کا حکم دیا، اس سے معلوم ہوتا ہے کہ والدین کی خدمت بہت ضروری ہے۔ والدین کے ساتھ بھلائی یہ ہے کہ ایسی کوئی بات نہ کہے اور ایسا کوئی کام نہ کرے جو اُن کیلئے باعثِ تکلیف ہو اور اپنے بدن اور مال سے ان کی خوب خدمت کرے، ان سے محبت کرے، ان کے پاس اُٹھنے بیٹھنے، ان سے گُفتگو کرنے اور دیگر تمام کاموں میں ان کا ادب کرے، ان کی خدمت کیلئے اپنا مال اِنہیں خوش دِلی سے پیش کرے اور جب انہیں ضرورت ہو، ان کے پاس حاضر رہے۔ (صراط الجنان، ج ۱، ص ۱۵۳)

ہمیں بھی چاہیے کہ اپنے والدین کے ساتھ حُسنِ سُلُوک سے پیش آئیں اور شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے انہیں راضی کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں کیونکہ ان کی رضا میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا

www.dawateislami.net

اور ان کی ناراضی میں اللہ عَزَّوَجَلَّ کی ناراضی ہے۔

دل دُکھانا چھوڑ دیں ماں باپ کا

ورنہ ہے اِس میں خسارہ آپ کا

(وسائلِ بخشش، ص ۷۱۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## (3) قطع رحمی

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے محرومی کا ایک سبب رشتے داروں سے قطع رحمی (رشتہ داری توڑنا) بھی ہے۔ لہٰذا خود کو رحمتِ الٰہی کا مستحق اوراپنے گھر اور مُعاشَرے کو اَمن کا گہوارہ بنانے کے لئے اپنے قَرابت داروں سے حُسنِ سُلُوک اور صِلہ ٔ رحمی کی عادت بنایئے اور جس قدر ہو سکے قطعِ تَعَلّقی سے بچنے کی کوشش کیجئے کیونکہ دِیگر گُناہوں کا وَبال تو صرف گُناہ کرنے والے پر ہی آتا ہے مگر رِشتہ داری توڑنے کی نحوست کے سبب پُوری قوم رَحمتِ الٰہی سے محروم ہو جاتی ہے۔ جیسا کہ

حضرتِ سَیِّدُنا ابُوہُرَیرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ ایک مرتبہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی احادیثِ مُبارَکہ بیان فرما رہے تھے، اِس دَوران فرمایا: ہر قاطعِ رِحم (یعنی رشتے داری توڑنے والا) ہماری محفل سے اُٹھ جائے۔ ایک نوجوان اُٹھ کر اپنی پُھوپھی کے ہاں گیا جس سے اُس کا کئی سال پُرانا جھگڑا تھا، جب دونوں ایک دوسرے سے راضی ہو گئے تو اُس نوجوان سے پُھوپھی نے کہا: تم جا کر اس کا سبب پُوچھو، آخر ایسا کیوں ہوا؟ (یعنی سیّدُنا ابُوہُرَیرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے اِعلان کی کیا حکمت ہے؟) نوجوان نے حاضر ہو کر جب پُوچھا تو حضرتِ سیّدُنا ابُوہُرَیرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے فرمایا کہ میں نے حُضُورِ انور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی

عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے یہ سُنا ہے: "جس قوم میں قاطعِ رِحم (یعنی رشتے داری توڑنے والا) ہو، اُس قوم پر اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت کا نُزول نہیں ہوتا۔" (اَلزَّواجِرُ عَنِ اقتِرافِ الکبائِر ج ۲ ص ۱۵۳)

مُفتی احمد یار خان نعیمی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: جس قوم میں ایک شخص اپنے عزیزوں کی حق تلَفی کرتا ہو اور دوسرے لوگ اس کے اسی گُناہ پر مدد کرتے ہوں یا باوجودِ قُدرَت اُسے اِس ظلم سے نہ روکتے ہوں تو وہ سب لوگ رحمت سے محروم ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ۶/۵۲۹)

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے رشتے داروں کے ساتھ حُسنِ سُلوک اور صِلۂ رحمی سے پیش آئیں اور جو رُوٹھے ہیں ان کو منالیں اور آئندہ کسی سے بھی قطع رحمی نہ کریں۔

بھائی حق مت مارنا گھر بار کا
ورنہ ہوگا مستحق تُو نار کا

(وسائلِ بخشش، ص ۱۴۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## (4) تکبر کے سبب کپڑا گھسیٹنا

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** تکبر کے سبب تہبند، قمیص اور عمامے کا کپڑا گھسیٹنا بھی رحمتِ الٰہی سے محرومی کا ایک سبب ہے چنانچہ رَسُوْلُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ عبرت نشان ہے: اِسبال (لٹکانا) تہبند، قمیص اور عمامہ میں بھی ہوتا ہے۔ جو تکبُّر کی وجہ سے ان میں سے کوئی چیز گھسیٹے گا اللہ عَزَّوَجَلَّ بروزِ قیامت اس پر نظرِ رحمت نہیں فرمائے گا۔ (ابو داود، کتاب اللباس، باب فی قدر موضع الازار، ۴/۸۳، حدیث: ۴۰۹۴)

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

مُفتی احمد یار خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: صرف نیچا تہبند ہی مکروہ و ممنوع نہیں بلکہ عمامہ کا شملہ، کُرتے کا دامن بھی اگر ضرورت سے زیادہ نیچا ہو تو وہ بھی ممنوع ہے اور اس پر بھی یہی وعید ہے۔ مزید فرماتے ہیں کہ عمامہ کا شملہ نصف پیٹھ تک چاہئے، بعض اس سے بھی نیچے رکھتے ہیں یہ ممنوع ہے اور قمیض کا دامن بعض لوگ ٹخنوں کے نیچے رکھتے ہیں (یہ بھی) ممنوع ہے۔ (مر آۃ المناجیح، ۶/۱۰۲ ملخصا)

اعلیٰ حضرت، امامِ اہلِ سنّت امام احمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ اِزار (یعنی تہبند) کا گِٹّوں (ٹخنوں) سے نیچے رکھنا اگر برائے تکبُّر ہو تو حرام ہے اور اس صورت میں نماز مکروہِ تحریمی ورنہ صرف مکروہِ تنزیہی اور نماز میں بھی اس کی غایت (اِنتہا) خِلافِ اَولیٰ (ہے)۔ صحیح بخاری شریف میں ہے: "صدیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے عرض کی: یَارَسُولَ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ میرا تہبند لٹک جاتا ہے جب تک میں اس کا خاص خیال نہ رکھوں۔ فرمایا: **لَسْتَ مِمَّنْ یَّصْنَعُہٗ خُیَلَاءَ** یعنی تم ان میں نہیں ہو جو براہِ تکبّر ایسا کریں۔ (بخاری، کتاب اللباس، باب فی جرازارہ من غیرخیلاء، ۴/۴۵، حدیث: ۵۷۸۴)

عُجُب و تکبر اور بچا حُبِّ جاہ سے
آئے نہ پاس تک رِیا یا ربِّ مُصْطَفٰے

(وسائل بخشش مرمم، ص ۱۳۲)

**صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد**

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا مدنی ماحول ہمیں گناہوں سے بچانے اور بزرگوں کی سیرت اپنانے کا ذہن فراہم کرتا ہے اور بزرگوں کی عقیدت و محبت لوگوں

www.dawateislami.net

## رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

کے دلوں میں قائم رکھنے کیلئے ان کے اَیّام منانا اس مدنی تحریک کا شاندار کارنامہ ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ رمضان کا بابرکت مہینا جاری ہے اور 10 رمضانُ المبارک اُمُّ المومنین حضرت سیِّدَتُنا خدیجۃُ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے عرس کا دن ہے لہٰذا اِس مُناسَبت سے حُصُولِ بَرَکت اور نُزُولِ رَحمَت کے لئے آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا مختصر اًذکرِ خیر سنتے ہیں، چنانچہ

## سیدہ خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا تعارف

آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا عامُ الْفِیْل سے 15 سال پہلے پیدا ہوئیں ۔ آپ کا نام خدیجہ، والِد کا نام خُوَیْلِد اور والِدہ کا نام فاطمہ ہے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کی کُنْیَت اُمُّ الْقَاسِم اور اُمِّ ھِند ہے۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کے القابات طاہرہ، سَیِّدَۃُ قُرَیْش، صِدِّیْقَہ اور "الکبریٰ" ہیں، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کا یہ آخری لَقَب نام کے ساتھ اس کثرت سے بولا جاتا ہے کہ گویا نام ہی کا حصہ ہو۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا نے عورتوں میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا، آپ خاتونِ جنت حضرتِ فاطمۃُ الزہراء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا کی والِدہ ماجِدہ اور نوجوانانِ جنت کے سردار حضراتِ حَسَنَیْنِ کَرِیْمَیْن رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا کی نانی جان ہیں، آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا نے اپنی ساری دولت حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے قدموں پر قربان کر دی اور اپنی تمام عمر حُضُور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمَت کرتے ہوئے گزاری۔ آپ کی حَیات میں رسولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے کسی اور سے نِکاح نہ فرمایا۔ آپ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھَا تقریباً 25 سال حُضُور پُر نور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شریکِ حیات رہیں اور اعلانِ نبوت کے دسویں سال ماہِ رمضانُ المبارک میں وصال فرمایا اور (جَنَّتُ الْمَعْلٰی) میں مدفون ہوئیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

## رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** ماہِ رمضان المبارک کی مبارک گھڑیاں جاری وساری ہیں، کئی عاشقانِ رمضان اس ماہِ مبارک کے خصوصی فضائل وبرکات حاصل کرنے کے لیے صدقات وخیرات کا بہت زِیادہ اِہتمام کرتے ہیں۔ آیئے! سَخاوت کا جذبہ پیدا کرنے کیلئے سَخاوت کے فضائل پر 3 فرامینِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنتے ہیں۔

1. اَلْجَنَّۃُ دَارُ الْاَسْخِیَاء یعنی جنّت سخیوں کا گھر ہے۔ [1]
2. سخی اللہ عَزَّوَجَلَّ سے قریب ہے، جنّت سے قریب ہے، لوگوں سے قریب ہے، آگ سے دور ہے اور کنجوس اللہ عَزَّوَجَلَّ سے دور ہے، جنّت سے دور ہے، لوگوں سے دُور ہے، آگ کے قریب ہے اور جاہل سخی، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک بخیل عالِم سے بہتر ہے۔ [2]
3. اے انسان! اگر تم بچا مال خرچ کر دو تو تمہارے لئے اچھا ہے اور اگر اُسے روک رکھو تو تمہارے لئے بُرا ہے اور بقدرِ ضرورت اپنے پاس رکھ لو تو تم پر مَلامت نہیں اور دینے میں اپنے عیال سے اِبتدا کرو اور اُوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے۔

(صحیح مسلم: کتاب الزکاۃ، الحدیث:۱۰۳۶، ص۵۱۶)

## دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات کا مُختصر تعارُف

**میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** وہ لوگ بڑے ہی خوش نصیب ہیں جو اپنے مال کے حُقُوقِ واجبہ اَدا کرتے ہیں یعنی خُوش دِلی سے بَر وَقْت زکوٰۃ وفطرہ اَدا کرتے ہیں، اپنے مال ماں باپ، بہن بھائی اور اَولاد پر خرچ کرتے ہیں، اپنے عزیز واَقْرِباء میں غریب ویتیم افراد کی کفالت کرتے ہیں، مساجد ومدارس اور نیکی

---

1...فردوس الاخبار، ۱/۳۳۳، حدیث: ۲۴۳۰

2...سنن الترمذی، کتاب البر والصلة، باب ما جاء فی السخاء، ۳/۳۸۷، حدیث:۱۹۶۸

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

کے دیگر کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ نیکی کے کاموں میں خرچ کرنے کا ایک بہترین ذریعہ یہ بھی ہے کہ ہم دین کے پیغام کو عام کرنے کیلئے اپنا پیسہ خرچ کریں تاکہ ہمارے لیے صدقۂ جاریہ ہو جائے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت کو عام کرنے والی عالمگیر غیر سیاسی مسجد بھرو تحریک ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی سنتوں کی تربیت اور نیکی کی دعوت عام کرنے کیلئے تقریباً 103 شعبہ جات میں مَدَنی کام کررہی ہے۔ ان تمام شُعْبہ جات کو چلانے کے لیے کروڑوں نہیں بلکہ اربوں روپے کے اَخراجات کی ضرورت ہوتی ہے۔ مُلک و بیرونِ مُلک دعوتِ اسلامی کے تحت 481 (چارسواِکیاسی) جامعاتُ المدینہ (للبنین وللبنات) قائم ہیں جن میں کم و بیش 34879 (چونتیس ہزار آٹھ سو اُناسی)، طلبہ و طالبات درسِ نظامی کر رہے ہیں، نیز 2585 (دو ہزار پانچ سو پچاسی) مدرسۃُ المدینہ (للبنین وللبنات) بھی قائم ہیں جن میں کم و بیش 121971 (ایک لاکھ اِکیس ہزار نو سو اِکہتّر) مدنی مُنّے اور مدنی مُنّیاں حِفْظ و ناظرہ کی مُفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

اس سال اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ **جامعۃ المدینہ و مدرسۃ المدینہ** کے کم و بیش 21602 (اِکّیس ہزار چھ سو دو) **حُفّاظِ کرام تراویح میں مُصَلّٰی** (قرآنِ کریم) سُننے سنانے کی سعادت حاصل کریں گے۔

مدنی چینل جو کہ بے شُمار مسلمانوں کی اِصلاح اور کُفّار کے قبولِ اسلام کا سبب بن رہا ہے نیز اس کے ذریعے لاکھوں لاکھ عاشقانِ رسول عِلْمِ دِین سے مالا مال ہو رہے ہیں، مدنی چینل پر رَمَضانُ الْمُبارَک میں بعدِ عصر و بعدِ تراویح روزانہ 2 مرتبہ اور رَمضان کے علاوہ ہفتے میں ایک مرتبہ مدنی مذاکرہ براہِ راست (Live) نشر کیا جاتا ہے۔ 11 دارُالافتاء اہلسنّت، المدینۃُ العلمیہ، مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ جس سے ماہانہ لاکھوں لاکھ مسلمان مُسْتَفِیْض ہو رہے ہیں، اس کے علاوہ مدنی مراکز (فیضانِ مدینہ)، دیگر مساجد کی تعمیرات و انتظامات، مدنی تَرْبِیَت گاہیں، مختلف مدنی کورسز (مثلاً فرض عُلوم کورس، امامت کورس،

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

مدرس کورس، 12 مدنی کام کورس، اِصلاحِ اعمال کورس، قفلِ مدینہ کورس، فیضانِ نماز کورس، فیضانِ قرآن وحدیث کورس وغیرہ)، اسی طرح ہفتہ وار اجتماعات، بڑی راتوں (مثلاً شبِ میلاد، گیارھویں شریف، شبِ معراج، شبِ براءَت اور شبِ قدر وغیرہ) کے اجتماعات، پورے ماہِ رمضان / آخری عشرے کا اجتماعی اعتکاف غرض یہ کہ مُنَظَّم طریقے سے مدنی کاموں کو آگے بڑھانے کے لئے دعوتِ اسلامی کے تحت تقریباً 103 شعبہ جات کیلئے خطیر رقم دَرکار ہوتی ہے۔ آپ بھی زِیادہ سے زیادہ مدنی عطیات جمع کیجئے اور نیکی کی دعوت کو عام کرنے میں دعوتِ اسلامی کا ساتھ دیجئے۔

## دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

### ﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالنَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِالْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

### ﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

1۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

حضرتِ سیِّدُنا انس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

## ﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

**صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد**

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

## ﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہِ**

حضرت اَحمد صاوی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

## ﴿5﴾ قُربِ مُصْطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ**

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں

---

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ٦٥

2...القول البدیع، الباب الثانی، ص ٢٧٧

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ١٤٩

www.dawateislami.net

پڑھتا ہے۔[1]

## ﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

**اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ**

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شخْص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[2]

## ﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

**جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ**

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[3]

## ﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

**فرمانِ مُصْطَفٰے** صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[4]

**لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ**

(خُدائے حَلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

---

1...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

2...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

3...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

4...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

(۔۔۔**ہفتہ وار اجتماع کے اعلانات**۔۔۔)5 رمضان المبارک 1438ھ 1 جون 2017

**فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا، **فیضانِ مدنی مذاکرہ** جاری رہے گا

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ **ماہِ رمضان** کے مدنی مذاکروں کا سلسلہ جاری و ساری ہے۔ ماہِ رمضان المبارک میں روزانہ بعدِ عصر و بعدِ تراویح 2 مدنی مذاکروں کی مدنی بہاریں عام ہیں، ان مدنی مذاکروں میں OB Van کے ذریعے مختلف شہروں کی شرکت کے ساتھ ساتھ مختلف شعبہ جات سے تعلق رکھنے والے عاشقانِ رسول کی بھی شرکت کی سعادت حاصل کرتے ہیں۔ ان شاءاللہ عزوجل

آج جمعرات ہے، آنے والے ہفتے کو یعنی 3 جون **بعد عصر و بعدِ تراویح مدنی مذاکرے** کا آغاز تلاوتِ قرآنِ پاک اور نعتِ رسولِ پاک سے ہو گا اور وقتِ مناسب پر شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار قادری رضوی** دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سوالات کے جوابات عنایت فرمائیں گے، اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ۔ "تمام عاشقانِ رسول اپنے ڈویژن و علاقے اور شخصیات کے گھروں میں ہونے والے اجتماعی مدنی مذاکرے میں خود بھی اوّل تا آخر شرکت کی سعادت حاصل کریں اور دُوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اِس کی دعوت دے کر، ترغیب دِلا کر ساتھ لانے کی کوشش فرمائیں"۔

**امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا رسالہ "**مسجدیں خوشبودار رکھیئے**" مکتبۃُ المدینہ سے شائع ہوا ہے، اس رسالے میں کیا ہے؟ سنئے! (۞) فاروقِ اعظم اور مسجد میں خوشبو (۞) منہ میں بدبو ہو تو مسجد میں جانا کیا حرام ہے؟ (۞) منہ میں بدبو ہو تو نماز کا کیا حکم ہو گا؟ (۞) منہ میں بدبو معلوم کرنے کا طریقہ کیا ہے؟ (۞) بدبودار مرہم لگا کر کیا مسجد میں جانا جائز ہے؟ (۞) مسجد میں کچا گوشت لے جانے کا شرعی حکم کیا ہے؟ (۞) کیا مسجد میں چھوٹے بچوں کو لا سکتے ہیں؟ (۞) خوشبو لگانے کی نیتیں اور اس کے علاوہ مزید معلومات حاصل کرنے کیلئے "**امیرِ اہلسنّت** کا رسالہ "**مسجدیں خوشبو دار رکھیئے**" کا خود بھی مطالعہ کیجئے اور اپنے مرحومین کے ایصالِ ثواب اور نیکی کی دعوت عام کرنے کی نیت سے ہر مسجد بلکہ اعتکاف کرنے والے عاشقانِ رمضان میں یہ رسالہ تقسیم کیجئے۔ بڑا سائز (11) روپے چھوٹا

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

سائز(6) روپے ہدیہ

کتاب"**جنت میں لے جانے والے اعمال**" یہ عظیم الشان کتاب "نیک اعمال کے فضائل پر مشتمل **2000** سے **زائد احادیثِ مبارکہ کا مُستند مجموعہ** ہے۔اس کتاب میں مختلف ابواب ہیں مثلاً(۞)علم کے فضائل(۞)طہارت کا بیان(۞)نماز کا ثواب(۞)روزے کا ثواب(۞)قرآن پڑھنے کا ثواب وغیرہ(290) روپے ہدیہ

رسالہ"( **فتاویٰ اہلسنت قسط نمبر**9(**احکامِ روزہ و اعتکاف**)"اس رسالے میں(۞)روزے کے اہم مسائل(۞)نوکری کی وجہ سے رمضان کا فرض روزہ چھوڑنا کیسا؟(۞)اعتکاف کے اہم مسائل(۞)معتکف کا گرمی کی وجہ سے غسل کرنا کیسا؟(۞)روزے میں مسواک استعمال کرنے کی اہم معلومات(12)روپے ہدیہ

**پمفلٹ:زکوٰۃ کون لے سکتا ہے؟**2 روپے ہدیہ----------**تراویح پینافلیکس**"( 150)"روپے ہدیہ--

## جامعۃ المدینہ میں داخلے

الحمد للہ عزوجل!دعوتِ اسلامی کا شعبہ **جامعۃ المدینہ** للبنین (اسلامی بھائیوں کیلئے)جامعۃ المدینہ للبنات (اسلامی بہنوں کیلئے)علمِ دین کی شمع فروزاں کرنے میں شب و روز مصروفِ عمل ہے۔ جامعات المدینہ میں شیخِ طریقت،امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ مدنی پھولوں کی روشنی میں طلبہ کرام وطالبات کو علمِ دین کے نُور سے منور کرنے کے ساتھ ساتھ تنظیمی و اخلاقی تربیت بھی دی جاتی ہے ، جامعۃ المدینہ سے فارغ ہونے والے مدنی علماء اور مَدَنِیّہ اسلامی بہنیں دعوتِ اسلامی کے کئی **شعبہ جات میں خدمات** سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ بھی اپنے بچوں،بہن،بھائیوں اور عزیز واقارِب کو جامعۃ المدینہ میں داخلے کی ترغیب دِلائیے۔ **امیر اہلسنت فرماتے ہیں :** ہر مسلمان کو چاہیے کہ کم از کم اپنے ایک بیٹے اور بیٹی کو عالم وعالمہ بنائے۔ جامعات المدینہ میں درسِ نظامی (عالم و عالمہ کورس) کے داخلے جاری ہیں،**داخلوں کی آخری تاریخ 10 شوال المکرم (متوقع 5 جولائی 2017ء)** ہے۔اسلامی بھائیوں کے داخلوں کے لئے اپنے قریبی جامعۃ المدینہ للبنین میں **دن 10 تا 1** اور اسلامی بہنوں کے داخلوں کیلئے اپنے قریبی جامعات المدینہ للبنات میں ہر **پیر شریف کو دن 9 تا 1** رابطہ کیا جاسکتا ہے۔رابطہ نمبر۔(0311-1753826)(صرف اسلامی بھائیوں کیلئے)

jamiatulmadina@dawaeislami.net :-------- jamiapak@dawateislami.net

**مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ**

www.dawateislami.net

# رحمتِ الٰہی کا مستحق بنانے والے اعمال

**توجہ فرمائیں!!**(ہفتہ وار اجتماع میں تعویذاتِ عطاریہ کا بستہ موجود ہونے کی صورت میں شرکائے اجتماع کو تعویذاتِ عطاریہ حاصل کرنے کی ترغیب دِلائی جائے)

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سُنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ کے فیضان سے پیارے آقا صلی اللہ علیہ والہ وسلم کی دکھیاری امت کی غمخواری کے لیے مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے ملک و بیرونِ ملک سینکڑوں بستے قائم ہیں، جہاں فی سبیل اللہ تعویذاتِ عطاریہ دیے جاتے ہیں۔ بذریعہ ڈاک(By Post) تعویذاتِ عطاریہ منگوانے کے لیے اس ایڈریس پر رابطہ کیجئے: **مجلس مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ، فیضانِ مدینہ، پرانی سبزی منڈی، کراچی**

جو عاشقانِ رسول، امیر اہلسنّت سے بیعت / طالب ہونے کی خواہش رکھتے ہیں، تعویذاتِ عطاریہ کے بستے پر یا کسی ذِمہ دار کو اپنا نام لکھوا دیں۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ سے مرید یا طالب ہونے کے لئے اب **Sms کے ذریعے** بھی اپنے عزیز و اقارب اور جاننے والوں کو **سلسلہ قادِریہ رضویہ عطاریہ** میں **بیعت** بھی کروایا جاسکتا ہے، ممکنہ صورت میں بیعت نامہ بھی بذریعہ ڈاک (By Post) بھیجا جائے گا۔ جو طالب ہونا چاہیں وہ "**طالب**" ضرور لکھیں۔ Sms کے لیے نمبر: 0321-2626112۔ ای میل ایڈریس:attar@dawateislami.net

استخارہ کروانے کے لئے رابطہ نمبر **0213-4858711** (**یاد رہے**: پاکستان میں دعوتِ اسلامی کے تحت اس نمبر کے علاوہ کسی اور نمبر پر استخارہ نہیں کیا جاتا)

www.dawateislami.net